© rasailojaraid.com

قیام پاکستان

قاری عبدالرزاق ظہیر
جامعہ سلفیہ

احمده واصلی علی رسوله الکریم اعوذبالله من الشیطن الرجیم۔ بسم الله الرحمن الرحیم۔ الذین ان مکنھم فی الارض اقاموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ وامروا بالمعروف ونھوا عن المنکر

کس قدر ناہموار ہے ترتیب گلستان آجکل
گل کہیں غنچہ کہیں قطرہ کہیں شبنم کہیں
دل و جگر سے ٹپکتی ہیں لہو کی بوندیں
یہ اور بات ہے کہ ہم مسکرائے جاتے ہیں

قارئین احتشام: یہ ملک پاکستان نہ کسی وڈیرے کی وراثت میں آیا ہے نہ کسی خانزادے کو جہیز میں ملا ہے۔ بلکہ وطن عزیز کی تخلیق کیلئے لاکھوں نوجوانوں نے اپنی جوانیاں نچھاور کیں ماؤں اور بہنوں کی عصمتوں کے تقدس کو پامال کیا گیا۔ معصوم بچوں نے نیزوں کی انیوں پہ رقص کیا۔ ان ساری قربانیوں کا مقصد وحید اسلام کا عملی نفاذ تھا۔

لیکن وڈیروں اور لٹیروں نے اسلام کو صرف اقتدار کی سیڑھی کے طور پر استعمال کیا اور اس بات کو بھول گئے کہ کوئی قوم اس وقت تک اپنا وجود قائم نہیں رکھ سکتی جب تلک کہ اپنے مقصد کی محافظ نہ ہو۔ قوم سبا نے جب مقصد آزادی کو فراموش کیا تو: فارسلنا علیھم سیل العرم کے پیغام سے تباہ کردی گئی۔

سزا کے طور پر مشرقی پاکستان ہم سے چھن گیا لیکن ان بے شرموں کو پھر بھی حیاء نہ آئی اور آج حالت یہ ہے کہ پاکستانی زمین اقتصادی اعتبار سے سونا اگلنے والی ہے۔ لیکن پھر بھی یہ کاسۂ گدائی لیکر بھیک مانگ رہے ہیں۔ وجہ کیا ہے پورے ملک کی معیشت پر چند جاگیرداروں کا قبضہ ہے۔ سیاستدانوں نے قرضے لے لیکر ملک کا ستیاناس کر دیا:

ظھر الفساد فی البر والبحر بما کسبت ایدی الناس

آج جشن آزادی کے نام پر کروڑوں کی رقم تباہ کی جارہی ہے اور جو ہندوستان ہماری سرحدوں پہ ہماری عزتوں پہ حملے کر رہا ہے یہ بے حیاء ان کی فلموں سے جشن آزادی کا آغاز کر رہے ہیں۔ آج کیا آزادی ہے رقص وسرور کی محفلیں بجی ہوئیں۔ زنا وشراب کے اڈے کھلے ہوئے۔ نماز سے آزادی، غیرت سے آزادی اخلاق سے آزادی۔ اسلام سے آزادی، خون شہداء سے غداری، کیا یہ آزادی ہے اور پھر شرم نہیں آتی کہ یہ سب کام کرتے ہوئے سینے کے اوپر بیجھ بھی لگایا ہوا کہ پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ۔

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود
یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کر شرمائیں یہود
اے کشتہ ستم تیری غیرت کو کیا ہوا

کیا قیام پاکستان کا مقصد اور آزادی کا یہی تقاضا ہے؟ آؤ میں تم کو بتلاتا ہوں کہ قیام پاکستان کے مقاصد اور آزادی کے تقاضے کیا ہیں۔ آزادی کا تقاضا یہ ہے کہ:

لقد کان لکم فی رسول الله اسوۃ حسنۃ پر عمل کرو۔ اقامت صلوٰۃ اور ایتاء زکوٰۃ کے نظام کو عملاً نافذ کرو۔ حکمران تامرون بالمعروف و تنھون عن المنکر کا پیکر بنیں فرقہ بندی کی بجائے واعتصموا بحبل الله جمیعا ولا تفرقوا کا پیغام عام کرو۔

ظلم وستم کی بجائے اذا قلتم فاعدلوا ولو کان ذا قربی کا نقشہ پیش کرو۔

فحاشی عریانی کی بجائے ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشۃ فی الذین امنوا لھم عذاب الیم فی الدنیا والآخرۃ کا پیغام ذرائع ابلاغ سے نشر کرو۔ لا تنقصوا المکیال والمیزان کی عملی تصویر بنو۔ زنا کے اڈے کھولنے کی بجائے قل للمومنات یغضضن من ابصارھن کا سبق یاد کرو۔ اور قیام پاکستان کا مقصد یہ ہے اور تمہاری آزادی کا تقاضا یہ ہے کہ فاتح مکہ کی سنت پہ عمل کرتے ہوئے ایک اللہ کے علاوہ پوری کائنات کے زندہ اور مردہ معبودوں کے ٹکڑے کرنے کا عزم کرو۔

بزدلی کی بجائے واعدوا لھم ماستطعتم من قوۃ پر عمل کرو۔ پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کیلئے مدارس کو کھلنے کی

© rasailojaraid.com